Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
علی ان تحمدہ ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

ربوہ

روزنامہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۶ شعبان ۱۳۹۳ھ | ۱۵ تبوک ۱۳۵۲ ہش | ۱۵ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۴۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ تاحال سفر یورپ پر ہیں اور ان دنوں لندن میں قیام فرما ہیں حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور بخیریت واپسی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۴ تبوک حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۷ تبوک کو پندرہ بیس دنوں کے لئے آنکھوں کے علاج کی غرض سے راولپنڈی تشریف لے گئی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ راولپنڈی میں آپ کی ڈاک کا ایڈریس یہ ہے:۔ معرفت کیپٹن محمود احمد خان صاحب بنگلہ ۷ شاہگاں کالونی ریواڑی روڈ راولپنڈی

رپورٹ ۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے اہم کوائف

ہیگ سے روانگی اور فرینکفورٹ میں ورود مسعود، احباب جماعت سے ایمان افروز خطاب

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم اے)

محترم چوہدری صاحب موصوف اپنی رپورٹ مورخہ ۲۲ اگست ۷۳ء میں (جو امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصول ہوئی) تحریر فرماتے ہیں:۔

ہیگ سے روانگی

فرینکفورٹ ۲۲ اگست ۱۹۷۳ء

آج صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا ہیگ سے مع ارکین قافلہ نو بجے بعد دعا فرینکفورٹ جرمنی کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل عزیزم مکرم سید ولی احمد شاہ صاحب نے حضور کو یہ خوشخبری سنائی کہ لندن سے خبر آئی ہے کہ ان کے ہاں بچی تولد ہوئی ہے۔ حضور نے ازراہ شفقت بچی کا نام قانتہ فوزیہ رکھا۔

روانگی آٹو بان کے راستہ ہوئی۔ اترخت اور آرنہم تک ہالینڈ کا علاقہ ہے بارڈر پر پاسپورٹوں کی سرسری چیکنگ ہوئی۔ سفنہر (ZEVENAAR) میں جہاں بارڈر ہے بے حد ٹریفک ہے۔ لیکن چند منٹوں میں قانونی کاروائی مکمل کر دی جاتی ہے بارڈر پر دوسری جانب البلتن (ALTEN) کا گاؤں ہے۔ جرمنی والے پاسپورٹ پر کوئی اندراج نہیں کرتے۔ پاسپورٹ چیک کرنے کے بعد قافلے کو جرمنی میں داخل ہونے کی اجازت مل گئی۔ آٹو موبائن یعنی کھلی اور تیز رفتار ٹریفک کے لئے سڑک OBERHAUSEN اوبرہاوزن اور COLOGN کولون سے ہوتی ہوئی BONN تک جاتی ہے بان سے آگے بھی یہ سڑک جاتی تو ہے لیکن ہمارا راستہ بان سے آگے دریائے رائن کے بلجیم کنارے کے ساتھ ساتھ سینٹ گور ST GOAR بن جن BINGEN ہنز HAINZ کی طرف سے جاتا ہے۔ دریائے رائن کے دونوں طرف وسیع وادی اور پس منظر میں اونچا پہاڑی سلسلہ ہے۔ جس پر جگہ جگہ قدیم زمانے کے قلعے اب تک موجود ہیں۔ دریا کے دونوں جانب بہت آباد علاقہ ہے اور مکانات کارخانہ جات کا ایک لمبا سلسلہ ہے جو ختم ہونے میں نہیں آتا۔ آبادی بہت گنجان ہے اور قدم قدم پر جرمن قوم کی محنت اور جفاکشی اور ذہانت کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔ دریا میں کشتیوں، جہازوں کی آمد و رفت کا ہر وقت تانتا بندھا رہتا ہے۔ وادی سرسبز ہے زیادہ تر انگوروں کی کاشت کی جاتی ہے کہیں کہیں مکئی کے کھیت بھی نظر آئے۔ جرمنی میں داخل ہوتے ہی یہ احساس شدت سے پیدا ہوتا ہے کہ مہنگائی کے لحاظ سے یہ ہوئی کے ممالک میں سے ہے مہنگائی تو ہالینڈ میں بھی تھی لیکن جرمنی سے ہالینڈ کا کوئی مقابلہ نہیں۔ راستے میں آج کھانے کی بجائے کافی اور سینڈوچ ST GOAR میں کھائے لیکن جب بل آیا تو بے حد حیرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان اب بھی دنیا کے سستے ترین ممالک میں سے ہے چائے کی پیالی جو پاکستان میں ۲۵ پیسے کی ملتی ہے یہاں اس کی قیمت تقریباً ۶ روپے ہے۔ اگرچہ یہاں کے لوگ کماتے بھی اتنا ہیں کہ ان کو اس مہنگائی کا احساس نہیں ہے اور جرمن سکہ ان کی محنت کی بدولت دنیا کے مضبوط ترین سکوں میں سے ہے

مکرم امام فضل الٰہی صاحب انوری کی قیادت میں مکرم محمد شریف خالد صاحب۔ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب۔ عرفان احمد خان صاحب (معتمد خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی) محترمہ قانتہ رؤف خان صاحبہ نمائندہ لجنہ فرینک فرٹ سے ۸۰ کلومیٹر تک آٹو بان پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کیلئے آئے ہوئے تھے لیکن چونکہ آٹو بان پر کاریں کھڑی نہیں کی جا سکتیں اور حضور ایدہ اللہ کی آمد کے وقت کا پورا اندازہ بھی نہیں تھا اس لئے ان سب کو واپس فرینک فورٹ جانا پڑا۔

فرینکفورٹ میں ورود مسعود

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پونے دس بجے شام فرینک فورٹ کے مشن ہاؤس میں پہنچ گئے۔ یہاں ساٹھ سے زائد افراد نے اپنے پیارے آقا کو اھلاً و سھلاً و مرحبا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر استقبال کا شرف حاصل کیا۔

استقبال کرنے والوں میں جرمنی، انڈونیشیا، ماریشس، عرب ممالک اور پاکستان کے احباب اور بہنیں شامل تھیں

KORNBERG کرن برگ، HIDEL۔ BOBENHEIM بابن ہائم۔ HANDELBERG ہانڈل برگ BREMEN بریمن GOTSERBERG گوٹسر برگ سے احباب آئے ہوئے تھے۔ مشن ہاؤس کو رنگ برنگی جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ مسجد اور مشن ہاؤس صاف اور نکھرے ہوئے تھے مسجد کے بیرونی دروازے پر جلی حروف میں خوش آمدید لکھ کر آویزاں کیا گیا تھا۔

مشن ہاؤس پہنچنے کے بعد حضور نے تمام دوستوں کو مصافحے کا شرف عطا فرمایا اس کے بعد حضور مسجد سے ملحق ہال میں اپنے خدام کے درمیان تشریف فرما ہوئے۔ فرمایا کہ اس وقت میری طبیعت پر سفر کی وجہ سے تکان کا اثر ہے اور چکر محسوس کر رہا ہوں۔ حضور نے پاکستان میں آنے والے سیلاب کی تباہ کاریوں کا ذکر بھی فرمایا کہ کس طرح سینکڑوں گاؤں

(باقی صفحہ ۲ پر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر سید عبدالحی مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا انقلابی دور شروع ہو چکا ہے"

سالارِ اسلام کی طرف سے قلبِ یورپ میں اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا مسجد زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں پریس کانفرنس سے خطاب

سوئٹزرلینڈ کے اخبارات میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کا چرچا

(از مکرم و محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد محمود زیورک)

کئی ماہ قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یورپ کے مجوزہ دورہ کی خبر پہنچی۔ ہفتے بلکہ مہینے گذر گئے۔ حضور کے خدام طبعاً بے قرار رہے کہ جلد مسرت دید حاصل ہو۔ ایک دن اچانک ڈاک میں مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا خط موصول ہوا کہ حضور تشریف لا رہے ہیں۔ ہیگ (ہالینڈ) اور لنڈن سے بھی فون کے ذریعہ یہ خوشخبری پہنچی۔

لنڈن میں شرفِ ملاقات

الحمد للہ کہ خاکسار کو لنڈن کے ایئرپورٹ پر حضور کا استقبال کرنے والوں میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ پھر حضور کے لنڈن سے باہر تشریف لے جانے تک حضور کے کلمات سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔ حضور نے ابھی قطعی فیصلہ نہ فرمایا تھا کہ کب حضور یورپ تشریف لا دیں گے اور کیا زیورک بھی حضور کے دورہ میں شامل ہوگا یا نہیں۔ لیکن حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے کمال مادرانہ شفقت سے ۱۷ر جولائی کو پرسش حال کے بعد فرمایا۔ "میں انہیں کہہ رہی ہوں کہ زیورک ضرور چلیں خواہ دو دن کے لئے"۔ امید بھرے ہوئے دل کے ساتھ زیورک واپس آیا احباب و خواتین کو اطلاع دی۔ آنکھیں انتظار میں لگ گئیں۔ فون پر فون آتے رہے کہ بتائیں حضور کب تشریف لا رہے ہیں۔ آخر ۱۱ر اگست کو فون پر خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک سے یہ خوشخبری سنی کہ حضور ۲۰ر اگست کو یورپ کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں اور زیورک کو بھی حضور اپنے قدموں سے نوازیں گے۔

زیورک میں استقبال کی تیاریاں

۱۷ر اگست کو برادرم ظہور احمد صاحب باجوہ نے فون پر اطلاع دی کہ ۲۴ر اگست کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور دیگر گیارہ افراد کے قافلہ کے ساتھ کاروں میں تشریف لا رہے ہیں۔ حضور نے ازراہ کرم ایک مجلس استقبالیہ اور ایک پریس کانفرنس کے انعقاد کی اجازت عطا فرمائی۔ مقامی جماعت نے کمال تعاون کیا۔ عزیزہ رفعت کیلر جو برن سے بھی آگے رہتی ہیں دو دن پہلے آ گئیں۔ عزیزم رفیق جانن اپنے سب کام چھوڑ کر آ گئے۔ شیخ ناصر احمد صاحب نے ان دنوں کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر لیا۔ ڈاکٹر قریشی عبدالغفور صاحب نے نہ صرف اپنے آپ کو پیش کیا بلکہ انہوں نے اور ان کی بیگم صاحبہ نے جو جرمن ہیں مگر یہاں ہی بیعت کی تھی اپنی فلیٹ بھی پیش کر دی۔ میاں عبدالشکور صاحب زیورک سے باہر رہتے ہیں۔ مفوضہ فرائض کو خوش اسلوبی سے بجا لائے۔ سعادت احمد صاحب پراچہ نے بڑا تعاون فرمایا۔ عبدالرشید صاحب نوگل۔ امین احمد کنر زریں صالح ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب اپنے اہل و عیال کے ساتھ شریک ہوئے اور جو خدمت سپرد کی خوشی سے بجا لائے۔ مرزا خلیل احمد صاحب۔ سید کلیم اللہ شاہ صاحب اور چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب جنیوا سے اس سعادت کے حصول کے لئے تشریف لائے۔ محترمہ شاہدہ صاحبہ جو برن میں کام کرتی ہیں ان دنوں یہاں ہی آ گئیں۔ ہمارے ایک سویس احمدی دوست زبیر اپنے قبول احمدیت کے بعد ہماری ضیافتوں اور خاص تقاریب میں مطبخ کا کام بڑی حد تک سنبھال لیتے رہے ہیں کئی قسم کے کھانے پکانے جانتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کی خبر سنکر وہ اور ہم خوش تھے کہ انہیں کچھ اپنے جوہر دکھانے کا موقع ملے گا۔ مگر اس انتظار میں مہینے گذر گئے اور ابھی تاریخ معین نہ ہوئی تھی کہ وہ تعطیل پر چلے گئے۔ سارا بار اہلیہ ام پر آ پڑا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے انہیں توفیق بخشی کہ وہ ان دنوں اپنے دوسرے مہمان نوازی کے فرائض کے علاوہ روزانہ کھانے کا اور ۲۵ر اگست کو حضور کے اعزاز میں عشائیہ کا بھی اہتمام کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی امداد کے لئے عزیزہ قانتہ باڈسکوئی کو بھیج دیا۔ وہ پورے سلیقہ اور ہمت کے ساتھ ہاتھ بٹاتی رہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرینکفرٹ سے کاروں میں تشریف لا رہے تھے۔ ۲۴ر اگست کی صبح کو انتظار تھا مگر کوئی فون نہ آیا۔ بار بار فون کیا۔ آخر کار ساڑھے بارہ بجے برادرم ہدایت اللہ حبش سے معلوم ہوا کہ حضور نو بجے روانہ ہوئے ہیں۔

حضور کی تشریف آوری

ساڑھے دس بجے شب کے قریب حضور کا قافلہ یہاں پہنچا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کار سے اترے۔ ہمارے جواں ہمت امام کے چہرہ پر کوئی تھکان کے آثار نہ تھے ایک تبسم کھیل رہا تھا۔ شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے ساتھ تینوں منزلوں میں جا کر خود رہائش کے انتظامات کو ملاحظہ فرمایا۔

نماز کے بعد کھانا حضور نے مرد مہمانوں کے ساتھ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے خواتین کے ساتھ تناول فرمایا۔ پھر ایک بجکر دس منٹ تک مجلس عرفان جاری رہی۔

۲۵ر اگست کی صبح کو حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی خاندان کے بعض افراد کے ہمراہ شہر تشریف لے گئیں۔

سویس خواتین نے چار بجے کے بعد انکی واپسی پر دوپہر کا کھانا اُن کے ہمراہ کھایا۔

ہمیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحبت سے مستفیض ہونے کا موقع ملا۔ حضور ایدہ اللہ نے بعض حالات دریافت کئے اور ایک خاص دائرہ میں کام کے لئے مشن کا لائحہ عمل منظور فرمایا۔

حضور کے اہم ارشادات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف مسائل پر روشنی ڈالتے رہے۔ حضور نے فرمایا دنیا میں ایک انقلاب آتا ہے اور اسکے بعد ارتقاء کا دور آتا ہے اسلام کا ظہور ایک عظیم الشان عالمی انقلاب تھا۔ اس کے بعد ارتقاء جاری رہا جو دور اسلام پر درمیان میں آیا۔ یہ ایک قوس بن گئی۔ یہ قوس بھی اسلام کی تقویت کا باعث ہوئی ہے۔ جب تک خلافتِ راشدہ کی ضرورت تھی اللہ تعالیٰ نے اس کو قائم رکھا۔ اور پھر اسلام کی وسعت کے لئے ایک نیا نظام جاری کر دیا۔ ملوکیت علیحدہ ہو گئی۔ اور روحانی خلافت (مجددین کی صورت میں) علیحدہ چلتی رہی۔ فرمایا کہ حضرت سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ نظریہ تھا اور میرا بھی یہی نظریہ ہے کہ خلافتِ احمدیہ صرف روحانی ہوگی۔ اگر اس کے ساتھ دنیوی حکومت کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس میں وسعت نہیں رہ سکتی۔ (باقی)

درخواستِ دُعا

مکرم محمد شفیق صاحب قیصر واقفِ زندگی سابق مبلغ افریقہ کی اہلیہ صاحبہ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ اب انہیں لائل پور کے مشن ہسپتال میں داخل کروایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

مکرم محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور

یہ مکالمہ مجلس ارشاد مرکزیہ منعقدہ ۱۶ فتح ۱۳۵۱ھش / ۱۶ دسمبر ۱۹۷۲ء میں پڑھا گیا۔

میرے آج کے اس مقالہ کا موضوع سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ عظیم الشان الہام ہے جو "ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء" کے مبارک اور مقدس الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر ہوا اس کا اردو ترجمہ خود حضور نے بایں الفاظ تحریر فرمایا ہے:۔

"تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الہام پہلی بار مارچ ۱۸۸۲ء میں ہوا جو براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۴۱ (حاشیہ در حاشیہ) پر درج ہے۔

یہ امر یقیناً قابل ذکر ہے کہ انہی ایام میں حضور کو ماموریت کا پہلا الہام "قل انی امرت وانا اول المؤمنین" بھی ہو چکا تھا اور اسے بھی حضور نے اپنی اس کتاب میں درج فرمایا ہے۔

مارچ ۱۸۸۲ء کے بعد مزید سات دفعہ حضور کو یہ الہام ہوا ہے

الہامات کی تکرار میں بھی جیسا کہ خود حضور نے حقیقۃ الوحی میں فرمایا ہے یقیناً الٰہی حکمت اور مصلحت ہوتی ہے اور اس کے اسرار کو بھی اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔

بہرحال براہین احمدیہ حصہ سوم میں درج شدہ الہام کے علاوہ دوسری بار الہام حضور کو جولائی ۱۸۹۳ء میں ہوا اس کا ذکر تحفہ بغداد صفحہ ۲۱ پر ہے تیسری اور چوتھی دفعہ دسمبر ۱۹۰۰ء میں اور ان دونوں کا اندراج اربعین نمبر ۲ صفحہ ۳۸ پر ہے۔

پانچویں بار یہ الہام ۷ جون ۱۹۰۶ء ہوا اور یہ بدر ۴ جون ۱۹۰۶ء میں شائع ہوا۔ (بحوالہ تذکرہ صفحہ ۷۳۳) چھٹی دفعہ الہام ۱۹۰۶ء میں ہوا اور اس کا حقیقۃ الوحی صفحہ ۷۲ پر ہے۔ ساتویں اکتوبر ۱۹۰۷ء کو ہوا جو بدر ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء میں درج (بحوالہ تذکرہ صفحہ ۷۳۳)

آٹھویں دفعہ اور آخری بار یہ الہام نومبر ۱۹۰۷ء کو ہوا جو اشتہار ۲۰ نومبر ۱۹۰۷ء مشمولہ اخبار الحکم ۱۷ نومبر ۱۹۰۷ء میں شائع ہوا (بحوالہ تذکرہ صفحہ ۷۳۵)

جہاں جہاں بھی اس الہام کا ذکر آتا ہے اس کے ساتھ ہی نصرت اور فتح اور رجوع خلق کے وعدوں پر مشتمل دوسرے الہامات بھی کثرت اور تکرار کے ساتھ ملتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الہام بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور نصرت خداوندی اور افضال الٰہی اور رجوع خلق کی خوشخبری اپنے اندر لئے ہوئے ہے

اس عظیم الشان خدائی الہام کا پس منظر اور اس کے فلسفہ کا ذکر حضور نے اپنی کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم اور تحفہ گولڑویہ میں فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں

"واضح ہو کہ براہین احمدیہ میری تالیفات میں سے وہ کتاب ہے جو ۱۸۸۰ء میں یعنی ۱۲۹۷ھ ہجری میں چھپ کر شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کی تالیف کے زمانے میں جیسا کہ خود کتاب سے ظاہر ہوتا ہے میں ایک ایسی گمنامی کی حالت میں تھا کہ بہت کم لوگ ہوں گے کہ جو میرے وجود سے بھی واقف ہوں گے غرض اس زمانہ میں میں ایک ایسا انسان تھا جس کے ساتھ کسی دوسرے کو کچھ تعلق نہ تھا اور میری زندگی ایک گوشہ تنہائی میں گذرتی تھی اور اسی پر میں راضی اور خوش تھا کہ ناگہاں عنایت ازلی سے مجھے یہ داعیہ پیش آیا کہ ایک دفعہ شام کے قریب اسی مکان میں اور ٹھیک اسی جگہ کہ جہاں اب میں چند سطروں کے لکھنے کے وقت میرا قدم ہے مجھے خداوند تعالیٰ کی طرف سے کچھ خفیف سی غنودگی ہو کر یہ وحی ہوئی۔ یا احمد بارک اللہ فیک۔ ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمیٰ۔ الرحمٰن علم القرآن لتنذر قوماً ما انذر آباؤھم ولتستبین سبیل المجرمین قل انی امرت وانا اول المؤمنین۔

(دیکھو براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۱ و ۵۲)

اس وحی کے نازل ہونے پر مجھے ایک طرف تو خدا تعالیٰ کی بے نہایت عنایات کا شکر ادا کرنا پڑا کہ ایک میرے جیسے انسان کو جو کوئی بھی لیاقت اپنے اندر نہیں رکھتا اس عظیم الشان خدمت سے سرفراز فرمایا اور دوسری طرف جبراً اس وحی الٰہی کے مجھ پر یہ فکر دامنگیر ہوا کہ ہر ایک مامور کے لئے سنت الٰہیہ کے موافق جماعت کا ہونا ضروری ہے تاکہ وہ اس کا ہاتھ بٹائیں اور اس کے مددگار ہوں اور مال کا ہونا ضروری ہے تا دینی ضرورتوں میں جو پیش آتی ہیں خرچ ہو۔ اور سنت اللہ کے موافق اعداء کا ہونا بھی ضروری ہے اور پھر ان پر غلبہ بھی ضروری ہے تا اُن کے شر سے محفوظ رہیں اور اس دعوت میں تاثیر بھی ضروری ہے تا سچائی پر دلیل ہو اور تا اس خدمت مفوضہ میں ناکام نہ ہو۔

ان امور میں جیسا کہ تصور کیا گیا بڑی مشکلات کا سامنا نظر آیا اور بہت خوفناک حالت دکھائی دی ..... طبعاً یہ کام مجھے نہایت مشکل اور بظاہر صورت غیر ممکن اور محالات سے معلوم ہوا ..... پس جس قدر مجھے اس وحی الٰہی کے بعد سرگردانی ہوئی وہ میرے لئے ایک طبعی امر تھا اور میں اس بات کا محتاج تھا کہ میری زندگی کو قائم رکھنے کے لئے خدائے تعالیٰ عظیم الشان وعدوں سے مجھے تسلی دیتا تا میں غموں کے ہجوم سے ہلاک نہ ہو جاتا۔ پس میں کس منہ سے خداوند کریم و قدیر کا شکر کروں کہ اس نے ایسا ہی کیا اور میری بے کسی اور ہدایت بے قراری کے وقت میں مجھے مبشرانہ پیشگوئیوں کے ساتھ تھام لیا اور پھر بعد اس کے اپنے تمام وعدوں کو پورا کیا۔۔۔

..... ایسی پیشگوئیاں ..... براہین احمدیہ میں آج سے پچیس برس پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ جن میں سے بطور نمونہ ہم ذیل میں لکھتے ہیں:۔

"..... اذا جاء نصر اللہ والفتح وانتھی امر الزمان الینا الیس ھذا بالحق ولا تیئس من روح اللہ الا ان روح اللہ قریب الا ان نصر اللہ قریب یاتیک من کل فج عمیق۔ یاتون من کل فج عمیق ینصرک اللہ من عندہ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء واللہ باعیننا۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۰)

ایک اور جگہ حضور فرماتے ہیں:۔

"ایسا ہی چونکہ خدا تعالیٰ جانتا تھا کہ دشمن یہ بھی تمنا کریں گے کہ یہ شخص جھوٹوں کی طرح ہیچ اور مخذول رہے اور زمین پر اس کی مقبولیت پیدا نہ ہو تا یہ نتیجہ نکال سکیں کہ وہ مقبولیت جو صادقین کے لئے شرط ہے اور ان کے لئے آسمان سے نازل ہوتی ہے اس شخص کو نہیں دی گئی لہٰذا اس نے پہلے سے براہین احمدیہ میں فرما دیا ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء یاتون من کل فج عمیق والملوک یتبرکون بثیابک اذا جاء نصر اللہ والفتح وانتھی امر الزمان الینا۔ الیس ھذا بالحق۔

یعنی تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنکے دلوں پر میں آسمان سے نازل کروں گا اور دور دور کی راہوں سے تیرے پاس آئیں گے بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈھیں گے جب ہماری مدد اور فتح آجائے تب مخالفین کو کہا جائے گا کہ کیا یہ انسان کا افترا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھا یا خدا کا کاروبار۔"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص۲۰)

گویا یہ عظیم الشان الہام درحقیقت آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئندہ کے لئے نصرت و تائید کی ایک عظیم البشارت اور ایک جلیل القدر خوشخبری تھی جو ابتدا سے ہی سنت انبیاء کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی تھی سنت اللہ کے مطابق یہ الہام پورا بھی ہوا اور اتنی شان اور اس قدر آب و تاب کے ساتھ پورا ہوا اور ہوتا آ رہا ہے کہ انسان بے اختیار صدق اللہ ورسولہ کہہ اٹھتا ہے

خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس عظیم الہام کے پورا ہونے کو اسے اپنی صداقت کا ایک زبردست نشان قرار دے کر اپنی مختلف کتب میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔

نزول المسیح میں جہاں حضور نے اپنی بعض پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا ذکر فرمایا ہے۔ وہاں دوسرے اور اکتالیسویں نمبر پر اس پیشگوئی کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ

"اس پیشگوئی سے بیس سال بعد ہر ایک پہلو سے نصرت الٰہی اور نیز رجوع خلائق ظہور میں آیا۔"

(ص۱۱۹)

پھر حقیقۃ الوحی میں اپنے نشانوں کا ذکر کرتے ہوئے سو دسویں نمبر پر حضور نے اس نشان کا ذکر فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

"سو دسواں نشان براہین احمدیہ کی وہ پیشگوئی ہے جو اس کے صفحہ ۲۴۱ میں درج ہے اور پیشگوئی کی عبارت یہ ہے۔

لا تیئس من روح اللہ الا ان روح اللہ قریب۔ الا ان نصر اللہ قریب یاتیک من کل فج عمیق یاتون من کل فج عمیق

ینصرک اللہ من عندہ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء ...

... ...

اس پیشگوئی کو آج سے پچیس برس گذر گئے جب یہ براہین احمدیہ میں شائع ہوئی تھی اور یہ اس زمانہ کی پیشگوئی ہے جبکہ میں زاویہ گمنامی میں پوشیدہ تھا اور ان سب میں سے جو آج میرے ساتھ ہیں مجھے کوئی بھی نہیں جانتا تھا اور میں ان لوگوں میں سے نہیں تھا جن کا کسی وجاہت کی وجہ سے دنیا میں ذکر کیا جاتا ہے۔ غرض کچھ بھی نہیں تھا اور میں صرف ایک احد من الناس تھا اور محض گمنام تھا اور ایک فرد بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا۔ مگر شاذ و نادر ایسے چند آدمی جو میرے خاندان سے پہلے ہی تعارف رکھتے تھے اور یہ وہ واقعہ ہے کہ قادیان کے رہنے والوں میں سے کوئی بھی اس کے برخلاف شہادت نہیں دے سکتا ..... بعد اس کے خدا تعالیٰ نے اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے لئے اپنے بندوں کو میری طرف رجوع دلایا اور فوج در فوج لوگ قادیان میں آئے اور آ رہے ہیں اور نقد اور جنس اور ہر ایک قسم کے تحائف اس کثرت سے لوگوں نے دیئے اور دے رہے ہیں جن کا میں شمار نہیں کر سکتا"

(حقیقۃ الوحی ص۲۵۱)

فتح و نصرت کے ان عظیم الشان نشانات کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ لیکچر لدھیانہ (ص۲۸) میں حضور نے ان نشانات کے پورا ہونے پر اپنی سچائی کا حصر فرمایا ہے۔

اب خاکسار مضمون کے اس حصہ کی طرف آتا ہے کہ یہ عظیم الشان الہام اپنی عجیب در عجیب معنوی وسعتوں کے ساتھ کن کن صورتوں میں اپنی پوری عظمت اور شان کے ساتھ پورا ہوا۔

صورت اوّل

اس الہام میں یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تائید و تصدیق کے لئے کچھ لوگ اپنے الہام اور کشوف اور رؤیا کے ساتھ گواہی دیں گے۔

اس ضمن میں ایک حد تک تو سابقہ الہامی کتب کی وہ شہادتیں بھی آ جاتی ہیں جن کا تعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات یا آپ کے کام یا آپ کے زمانہ سے ہے لیکن اس سے بھی بڑھ کر الہام کے ظاہری اور اصل منشاء کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور کے ساتھ ہی بلکہ بعض اس سے بھی ذرا پہلے متعدد ایسی الہامی شہادتیں مہیا فرما دیں جن سے اس الہام کا پورا ہونا اظہر من الشمس ہو گیا۔

حضور فرماتے ہیں:

"میرا تائید میں اس نے وہ نشان ظاہر فرمائے ہیں کہ آج کی تاریخ سے جو ۱۶ جولائی ۱۹۰۶ ہے اگر میں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں اور اگر کوئی میری قسم کا اعتبار نہ کرے تو میں اس کو ثبوت دے سکتا ہوں ....

بعض نشان اس قسم کے ہیں جو میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے ممتاز لوگوں کو جو شاہد فقراء میں سے تھے خواب میں آئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا جیسے سجادہ نشین صاحب العلم سندھ جن کے مرید ایک لاکھ کے قریب تھے اور جیسے خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں والے ... ...

اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو بعض اکابر نے میری پیدائش یا بلوغ سے پہلے میرا نام لے کر میرے مسیح موعود ہونے کی خبر دی جیسے نعمت اللہ ولی اور میاں گلاب شاہ ساکن جمال پور لدھیانہ۔"

(حقیقۃ الوحی ص۶۸-۶۷)

شاہ نعمت اللہ ولی اور میاں گلاب شاہ کی شہادتوں کو زیادہ تفصیل کے ساتھ حضور نے اپنی کتاب "نشان آسمانی" (۱۸۹۶ء) میں درج فرمایا ہے۔ اور اسی مناسبت سے اس کتاب کا دوسرا نام شہادۃ الملہمین بھی ہے۔ شاہ نعمت اللہ ولی نے تو اپنے قصیدہ میں الہام الٰہی کی بنیاد پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام احمد بھی بتایا ہے نیز یہ کہ مہدی اور مسیح پاک ایک ہی شخص ہے اور ان کا بیٹا ان کی یادگار اور قائمقام ہوگا۔

میاں گلاب شاہ جو حضور کے ظہور سے ۳۰ برس پہلے فوت ہو چکے تھے انہوں نے اپنے ایک عقیدت مند میاں کریم بخش صاحب کو حضور کا نام آپ کے شہر یعنی قادیان کا نام اور پھر آپ کے کام اور مولویوں کی مخالفت وغیرہ سب امور بتا دیئے تھے اور یہ بھی کہ میاں کریم بخش صاحب اپنی زندگی میں حضور کو دیکھ لیں گے۔

اسی طرح خواجہ غلام فرید صاحب کی تصدیق کا ذکر حضور نے سراج منیر اور ضمیمہ انجام آتھم میں نیز آپ کے تصدیقی خواب کا ذکر حقیقۃ الوحی ص۲۰۶ میں بطور "نویں نشان" کے فرمایا ہے۔

پیر صاحب العلم جن کا اصل نام پیر رشید الدین ہے اور سندھ کے پہلے داعی تھے۔ انہوں نے مختلف اوقات میں بحالت کشف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں دریافت کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "از ماست" یعنی وہ مجھ سے ہے۔ پھر ایک اور موقعہ پر فرمایا "در عشق ما دیوانہ شدہ است" ہمارے عشق میں دیوانہ ہے۔ تیسرے موقعہ پر فرمایا ھو صادق ھو صادق ھو صادق۔ وہ سچا ہے وہ سچا ہے۔

اسی طرح حضرت مولوی عبد اللہ غزنوی صاحب کی بھی کشفی شہادت کا ذکر حضور نے ازالہ اوہام ص۷۴۲ میں فرمایا ہے جس میں انہوں نے دیکھا تھا کہ ایک نور آسمان سے قادیان کی طرف نازل ہوا ہے مگر افسوس کہ میری اولاد اس سے محروم رہ گئی (یہ تمام شہادتیں اپنی پوری تفصیل کے ساتھ نہایت ہی ایمان افروز اور حضور کے الہام کی صداقت پر زبردست گواہ ہیں لیکن میں نے وقت کا لحاظ رکھتے ہوئے ان کی طرف صرف اشارے ہی کئے ہیں۔

صورت دوم

دوسرا مفہوم اس الہام کا یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسے خاص مصدقین کے علاوہ (جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے) اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایسے ایسے انصار عطا فرمائے گا جن پر الہام اور رؤیائے صالحہ کے ذریعہ حضور کے دعوے کی صداقت ظاہر ہوگی (بالکل اسی طرح حضرت مسیح ناصریؑ کے حواریوں کی طرف وحی کا ذکر قرآن کریم میں ہے) اور پھر یہ لوگ کامل مخلصین میں شامل ہو کر تن من دھن سے حضور کے کاموں میں معاون و مددگار ثابت ہوں گے ـــــ اس طرح بھی الہام اپنی پوری شان کے ساتھ پورا ہوا۔

حضور فرماتے ہیں:

"بعض صاحبوں نے پنجاب اور ہندوستان سے اکثر خوابیں متعلق زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نیز الہامات بھی اس عاجز کے بارہ میں لکھ کر بھیجی ہیں۔ جن کا مضمون فرداً فرداً اور اکثر یہی ہوتا ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے اور یا بذریعہ الہام کے خدا تعالیٰ کی طرف سے معلوم ہوا ہے کہ یہ شخص یعنی یہ عاجز خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس کو قبول کرو ... ... اوّل اوّل اس عاجز نے ان خوابوں کی طرف التفات نہیں کی۔ مگر اب میں دیکھتا ہوں کہ کثرت سے دنیا میں یہ سلسلہ شروع ہو گیا یہاں تک کہ بعض لوگ محض خوابوں ہی کے ذریعہ سے عناد اور کینہ کو ترک کر کے کامل مخلصین میں داخل ہو گئے اور اسی بناء پر اپنے مالوں سے امداد کرنے لگے تو مجھے اس وقت یاد آیا کہ براہین احمدیہ کے ص۲۴۱ میں یہ الہام درج ہے جس کو دس برس کا عرصہ گزر گیا اور وہ یہ ہے ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء یعنی ایسے لوگ تیری مدد کریں گے جن پر ہم آسمان سے وحی نازل کریں گے سو وہ وقت آ گیا (ازالہ اوہام ص۳۱۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فی صد ادائیگی کرنے والے مخلصین

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غلبۂ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے الٰہی منشاء کے ماتحت نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی جو تحریک فرمائی تھی وہ بفضل اللہ کامیابی کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچ رہی ہے اور وعدہ کرنے والے مخلصین اپنے وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کے لئے فکرمند اور کوشاں ہیں۔

صف سوم کے جن مخلصین نے اپنے وعدے سو فیصد ادا کر دیئے ہیں ان کی تعداد ایک ہزار سے بڑھ چکی ہے صف سوم کے وعدے پیدا کرنے والوں کی ایک اور فہرست دعا اور ریکارڈ کی غرض سے شائع کی جا رہی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے ان سب کے لئے دعا فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ظہور احمد۔ سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
	صف سوم	
۹۲۳	مکرم چوہدری محمد فضل داد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۵۰۰ روپے
۹۲۴	محترمہ راضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر احمد خان صاحب چک ۳ جنوبی سرگودھا	۵۰۱ "
۹۲۵	" ثناء اللہ صاحب شبلی نیکروی ایریا ربوہ	۵۰۰ "
۹۲۶	" چوہدری محمد عبداللہ صاحب ٹھیکیدار دارالرحمت شرقی ربوہ	۵۰۰ "
۹۲۷	" خورشید محمد صاحب ڈھاکہ حال ناظم آباد کراچی	۵۰۰ "
۹۲۸	" جمیل احمد صاحب ناصر جمیل مستری ملز سرائے عالمگیر	۵۰۰ "
۹۲۹	" خلیل احمد صاحب اختر ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰۰ "
۹۳۰	" میاں فضل دین صاحب جوہر بیکان حافظ آباد	۵۰۰ "
۹۳۱	" سید عبدالستار شاہ صاحب شرقی ملتان چھاؤنی	۵۰۰ "
۹۳۲	" حافظ محمد عبداللہ صاحب بھیکی ضلع شیخوپورہ	۵۰۰ "
۹۳۳	" شیخ ناصر احمد صاحب سیالکوٹ شہر	۵۰۰ "
۹۳۴	" چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹ شہر	۵۰۰ "
۹۳۵	" محمد سلطان خان صاحب چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر	۵۰۰ "
۹۳۶	" چوہدری محمد ابراہیم صاحب " "	۵۰۰ "
۹۳۷	" چوہدری لہسبو دین صاحب " "	۵۰۰ "
۹۳۸	" چوہدری محمد احمد صاحب " "	۵۰۰ "
۹۳۹	محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب سیالکوٹی ربوہ	۵۰۰ "
۹۴۰	" محمد رشید صاحب انجمن لاہور چھاؤنی	۵۰۰ "
۹۴۱	" ارشاد احمد صاحب انجینئر تربیلا ڈیم	۵۰۰ "
۹۴۲	" محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹریس گرلز سکول ربوہ	۵۰۰ "
۹۴۳	" عینی مقصود الحسن صاحب کھاریاں	۵۵۰ "
۹۴۴	" محمد سعید صاحب ایکسین گوجرانوالہ حال کراچی	۵۶۰ "
۹۴۵	" علی محمد صاحب لدھا بی ایم جے بھگوان ربوہ (دارالرحمت شرقی)	۵۰۰ "
۹۴۶	" چوہدری محمد عبداللہ صاحب چک ۳۷/۱۱-آر بہاولنگر	۵۰۰ "
۹۴۷	کارکنان نصرت آرٹ پریس ربوہ	۵۰۰ "
۹۴۸	" چوہدری منور احمد صاحب بجانب والد مکرم محمد یوسف صاحب نواب شاہ	۵۰۰ "
۹۴۹	" قریشی عبدالغنی صاحب سمن آباد لاہور	۱۰۰۰ "
۹۵۰	" " " بجانب والد مولوی برکت علی صاحب لدھیانوی	۱۰۰۰ "
۹۵۱	" " " اہلیہ صاحبہ مرحومہ	۱۰۰۰ "
۹۵۲	" ماسٹر اللہ خان صاحب معہ اہل و عیال سول لائن لاہور	۱۰۰۰ "

(باقی)

اعلان نکاح

میری بچی عزیزہ قدسیہ سمین ایم ایس سی (گولڈ میڈلسٹ) کا نکاح مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۷۳ء مسجد فضل لندن میں مکرم امام بشیر احمد رفیق صاحب نے بر خود دار افتخار احمد ایم ایس سی (لندن) ابن مکرم الحاج مختار احمد صاحب کے ہمراہ بعوض حق مہر دس ہزار روپیہ پر پڑھا۔ اور پھر اکابرز رخصتانہ عمل میں آیا۔ دعا میں علاوہ اقرباء و دیگر احباب مکرم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شریک ہوئے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر رنگ میں بابرکت کرے آمین۔

(نثار احمد فاروقی۔ دکان ۳۰۵ ۲۰ سالہ اسٹریٹ ریٹ اور شہر)

ولادت!

مورخہ ۱۰ اگست کو برادرم اصغر علی صاحب اختر دارالذکر لاہور کو اللہ تعالیٰ نے تین لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔

نومولود کا نام مبارک احمد تجویز ہوا ہے مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب چک ۳۹ ڈی ایس ضلع مظفر گڑھ کا پوتا اور مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و مبلغ انچارج گھانا کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو صحت والی لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے آمین۔

(ایم ایس اختر محلہ دارالنصر ربوہ)

قواعد انتخاب نمائندگان شوریٰ

قائدین مجالس سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے لئے شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب درج ذیل قواعد کے مطابق کروا کر منتخب نمائندوں کی اطلاع جلد مرکز کو بھجوائیں۔

۱۔ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر سو میں یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔ نائب قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا ممبر ہوگا۔ [illegible] مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر نائب قائد ہی نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ نائب قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

۲۔ کوئی خادم جو بقایا دار ہو۔ شوریٰ کا ممبر نہیں بن سکے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سب ڈیلرز کی ضرورت

ہم SUZUKI (سوزوکی) موٹر سائیکل جو خوبصورتی، پائیداری اور کم قیمت اور خرچ کے لحاظ سے دنیا بھر میں مشہور ہے کے سرگودھا ڈویژن میں ڈیلر مقرر ہوئے ہیں ایسے تمام احباب جو سوزوکی موٹر سائیکل کے کاروبار میں دلچسپی رکھتے ہوں اپنی درخواستیں جن میں بنک ریفرنس سروسز کی سہولت کا انتظام اور موٹر سائیکل کے بزنس میں سابقہ تجربہ درج ہو مندرجہ ذیل ایڈریس پر ارسال فرمائیں۔

الفارس۔ بعزت محمود موٹرز کلکتہ ہاؤس کچہری روڈ سرگودھا

فوٹو سٹوڈیو اینڈ فوٹو گڈز
فوٹو سٹیشن
حیدر روڈ۔ راولپنڈی

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے (مینیجر)

قائدین کرام! اپنی مجالس کی اگست کی رپورٹ جلد بھجوائیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کے سفر یورپ کے کوائف

بقیہ صفحہ اول

خس و خاشاک کی طرح بہہ گئے۔ نیز فرمایا کہ ان کڑے اور لرزہ خیز ایام میں جب کہ پاکستان پر ایک مصیبت اور ابتلا آیا ہے دشمن طاقتیں اور مغربی ممالک پاکستان کے ساتھ اپنے سابقہ معاندانہ رویے کا برابر اظہار کر رہی ہیں۔ سیلاب کی جو تصاویر دکھائی جا رہی ہیں وہ بھی اسی رویے کی غمازی کرتی ہیں۔ نیز فرمایا کہ جس جہاز سے چند روز ہوئے کچھ ایشین لوگ انگلستان میں غیر قانونی طور پر داخل ہوتے وقت گرفتار ہوئے تھے ان میں سے تین پاکستانی تھے اور ستائیس ہندوستانی تھے لیکن خبروں میں پاکستان کے نام کو اچھالا گیا۔ یہی سیلاب کا حال ہے جو تصاویر دکھائی جا رہی ہیں اور امداد دی جا رہی ہے اس میں نام پاکستان کا لیا جا رہا ہے اور امداد ہندوستان

جامعہ سے مختصر خطاب

حضور نے خدام الاحمدیہ کے بیج (نشان) جو خدام نے لگائے تھے ملاحظہ فرمائے۔ نیز تمام دوستوں سے فرداً فرداً ان کے کام کی نوعیت کے بارے میں دریافت فرمایا۔ فرمایا آپ کی آمد کا اصل مقصد اسلام کی تبلیغ اور خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت

چاہیئے۔ اس لئے آپ کا وجود اسلام کا سچا اور سچا نمونہ ہونا چاہیئے۔ اس کے ساتھ ساتھ رزق حلال بھی کھانا چاہیئے۔ فرمایا کام کیسا بھی ہو۔ اس میں کوئی عار نہیں محسوس کرنا چاہیئے۔ فرمایا ہاتھ سے کام کرنے کی عادت اور رواج کو فروغ دینا چاہیئے۔ اس سلسلے میں حضور نے چینیوں کا ذکر بھی فرمایا کہ وہ بے حد محنتی قوم ہے۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ سفر کی تھکاوٹ کے سبب میں نماز سے کچھ دیر قبل آرام کروں گا۔ احباب کھانا کھالیں اس کے بعد حضور تھوڑی دیر کے لئے اندرون خانہ تشریف لے گئے۔

حضور کی صحت

مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائی گئیں۔ حضور نے نمازیں بیٹھ کر ادا فرمائیں۔ امام الصلوٰۃ بننے کی سعادت امام بشیر احمد رفیق صاحب کے حصے میں آئی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب اپنے پیارے آقا کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ حضور تمام جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں

سیلاب زدگان کی مدد کے لئے
لجنہ اماء اللہ کراچی کی مساعی

جماعت احمدیہ کے مرد و عورت جذبہ خدمت خلق سے مثال طور پر معمور اور ایثار و قربانی کے پیکر ہیں۔ چنانچہ مرکز کی طرف سے ہدایات کے مطابق حکومت سے تعاون کرتے ہوئے سیلاب زدگان کے لئے چندہ جمع کرنے کی خاطر لجنہ اماء اللہ کراچی کی مجلس عاملہ اور عہدیداران نے تیزی سے رات دن کام کر کے صرف پانچ دن میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آٹھ ہزار سے زائد رقم اور قریباً چھ سو دو دانہ زنانہ اور بچگانہ کپڑوں کے جوڑے ۱۵۰ جوڑے جوتے کافی مقدار میں ادویات اور کھانے پینے کی دوسری چیزیں جمع کر لیں اور مزید چندہ جمع کرنے کی مہم جاری ہے۔

دو دانہ زنانہ، اور بچگانہ جوڑے الگ الگ پولی تھین کے لفافوں میں ڈال کر اب ان کی پیکنگ کی جا رہی ہے تاکہ بآسانی تقسیم کئے جا سکیں۔ جلد ہی انشاء اللہ ہم یہ اور چیزیں متاثرین کے ہاتھوں میں پہنچانے کے لئے حکومت کے سپرد کر دی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ متاثرین کی مصیبت دور کرے اور چندہ جمع کرنے اور کام کرنے والیوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ (جنرل سیکرٹری)

ہفتہ اصلاح و ارشاد

قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ کے ماتحت اس دفعہ سیلاب کی وجہ سے چھ دن کی بجائے صرف تین دن کے لئے پروگرام تجویز کیا گیا ہے۔ یہ اجلاس ۲۱-۲۲-۲۳ ستمبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار ہوں گے۔ مضامین یہ تجویز کئے گئے ہیں۔

۱۔ قرآن مجید کی رو سے اصلاح و ارشاد کی اہمیت اور تاکید
۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اہم کام اصلاح و ارشاد
۳۔ اشاعت قرآن کی ضرورت و تحریک۔

تمام مجالس اس پروگرام کو کامیاب کر کے ممنون فرمائیں۔ مضامین کے متعلق مختصر نوٹس طبع کروا کر تمام مجالس کو بذریعہ ڈاک بھیج دیئے گئے ہیں۔ ان سے استفادہ فرمائیں

(قائم مقام قائد اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا
انٹرمیڈیٹ امتحان کا شاندار نتیجہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامعہ نصرت کا انٹرمیڈیٹ امتحان کا نتیجہ نہایت خوشکن رہا۔ امسال جامعہ نصرت کی ۷۷ طالبات امتحان میں شریک ہوئی تھیں ان میں سے ۵۷ طالبات کامیاب ہوئی ہیں۔ چنانچہ نتیجہ ۷۲٫۲ فی صد رہا۔ بورڈ کی شرح فیصد ۲۸٫۹ ہے۔ جامعہ نصرت کی ایک طالبہ قدسیہ ناہید صاحبہ نے نان میڈیکل گروپ میں طالبات میں سے بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ (پرنسپل جامعہ نصرت)

ضروری اطلاع

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں باقاعدہ تعلیمی کام مورخہ ستمبر بروز سوموار موسمی تعطیلات کے بعد شروع ہوگا۔ سب طلباء باقاعدہ ۸ بجے صبح حاضر ہوں۔

(عبدالسمیع خاں ہیڈ ماسٹر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

محترم مرزا فتح دین صاحب چیف انسپکٹر بیت المال وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے محترم مرزا فتح دین صاحب چیف انسپکٹر بیت المال (ربوہ) لمبے عرصہ کی علالت کے بعد ۱۱ ستمبر کی صبح کو ۹ بجے میو ہسپتال لاہور میں وفات پا کر اپنے رب حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

جنازہ اسی روز رات کو لاہور سے ربوہ ان کے مکان واقعہ محلہ دارالرحمت وسطی میں لایا گیا۔ نماز جنازہ مکرم بابو برکت اللہ صاحب درد پرسنل منیجر نے پڑھائی جس کے بعد رات کو ہی بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور نے دعا کرائی۔

محترم مرزا صاحب مرحوم صدر انجمن احمدیہ کے پرانے اور مخلص کارکنوں میں سے تھے لمبے عرصہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔ جس کے بعد عرصہ تک نظارت بیت المال میں کام کرتے رہے۔ بطور چیف انسپکٹر بیت المال اللہ تعالیٰ نے آپ کو دین کی خدمت کرنے کا موقعہ عطا فرمایا۔ حضور نے آپ کو نائب ناظر کا گریڈ عطا فرمایا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۴ برس تھی۔ آپ عرصہ سے گلے کے کینسر کی تکلیف میں مبتلا تھے۔ میو ہسپتال لاہور میں علاج کراتے رہے۔ درمیان میں کچھ افاقہ ہونے پر آپ ربوہ واپس آ گئے لیکن کچھ عرصہ بعد پھر تکلیف عود کر آئی۔ بالآخر یہی مرض جان لیوا ثابت ہوا۔

آپ کے ورثاء میں دو لڑکیاں (جو شادی شدہ ہیں) آپ کی یادگار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔